سوال

ڈکی شر(0)ٹیٹ 130

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی گورنمنٹ کا ملازم ہے اس کی تنخواہ سے گورنمنٹ ہر ماہ کٹوتی کرتی ہے جسے جی پی فنڈ کہتے ہیں۔ پھر ریٹائرمنٹ پر اصل رقم جو اس کی تنخواہ سے کاٹی جاتی ہے اس سے کافی زائد رقم ملازم کو دی جاتی ہے کیا یہ رقم لینا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سرکاری ملازمین کی ہر ماہ تنخواہ سے جو رقم کاٹ لی جاتی ہے اور پھر اس کی ریٹائرمنٹ (Retirement) پر اضافہ اس کو رقم دی جاتی ہے اسے جی پی فنڈ کہا جاتا ہے۔ قرآن وسنت کی رُو سے زائد وصول شدہ رقم سود ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ٢٧٨ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ٢٧٩البقرة

''اے ایمان والوں! اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور جو کچھ سود سے باقی رہ گیا ہے، چھوڑ دو اگر تم ایماندار ہو۔ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو بس اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کے لئے تیار ہو جاؤ اگر تم نے توبہ کرلی تو تمہارے لئے تمہارا اصل مال ہے، نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔'' (البقرہ: ٢٧٨

نمبر ١٤ میں یہ بات درج ہے کہ ''کیا ملازم اپنی جمع شدہ رقم پر سود کا خواہش مند ہے یا نہیں؟'' اگر ملازم لکھدے کہ میں سود وصول نہیں کروں گا تو اس کی جمع شدہ رقم کو سود کی آلائش وآمیزش سے صاف رکھا جاتا ہے اس لئے تمام ملازمین کو اس رقم کی وصولی سے اجتناب کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

1ج

محدث فتویٰ